بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

Ph:+91-1872-220186, Fax: +91-1872-224186, Mob. +91-98154-94687, E-mail:ansarullahbharat@gmail.com

حوالہ/Ref تاریخ/Date

ہماری عید محض دکھاوے کی عید نہ ہو،

بلکہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی عید ہو۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

خلاصہ خطبہ عیدالاضحیہ سیّدنا امیرالمومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 06/ جون 2025ء (۰۶ /احسان ۱۴۰۴ ھش) بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے۔

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الحج کی آیات ۳۵ تا ۳۹ کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس مضمون میں ہمیں یہ سمجھایا گیا ہے کہ قربانی کا مطلب صرف یہ نہیں کہ تم دوسروں کی قربانی لو جیسے عیدالاضحیٰ پر جانوروں کی قربانی لی جاتی ہے، بلکہ تمہیں یہ بتانے کے لیے کہ اعلیٰ چیز کے لیے ادنیٰ چیز قربان کی جاتی ہے، پس تمہیں بھی اپنے پیدا کرنے والے خدا کے لیے قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اللہ تم سے صرف تقویٰ پر چلنے کی امید رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تم سے صرف یہ چاہتا ہے کہ اُس کی خشیت اور خوف تمہارے دل میں رہے اور تم ہر وقت اس بات کے لیے کوشاں رہو کہ مَیں کس طرح اس کے احکامات پر عمل کر کے اس کی رضا حاصل کروں۔

حضور انور نے فرمایا: آج کل پاکستان میں جماعت احمدیہ کو قربانی سے روکا جاتا ہے اور گذشتہ کئی سالوں سے یہ ہو رہا ہے کہ ہمیں قربانی سے روکا جاتا ہے۔ تو اصل چیز تو تقویٰ ہے یعنی اگر قربانی نہیں بھی کرنے دی جاتی تو اللہ تعالیٰ ہماری نیتوں کو جانتا ہے کہ ہم کس نیت سے قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہماری نیت تقویٰ پر چلتے ہوئے

قربانی کرنے کی تھی تو قربانی نہ کرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ ہماری قربانیاں قبول کرنے والا ہے۔ جو لوگ دکھاوے کی قربانیاں کرتے ہیں یہ تو تقویٰ سے عاری قربانی ہے۔ کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کر رہے ہیں؟ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ لوگوں کے حقوق کو پامال کرو؟ کیا اللہ تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ لوگوں پر ظلم کرو یا انہیں اللہ کی عبادت کرنے سے روکو؟ اللہ تعالیٰ نے تو یہ حکم نہیں دیے۔

اللہ تعالیٰ نے تو ہر اُس شخص کو جس نے لَآ اِلٰہ الا اللہ پڑھا یہ کہہ دیا ہے کہ وہ مسلمان ہے۔ لیکن یہ لوگ جو کچھ آج کل احمدیوں کے ساتھ پاکستان میں کر رہے ہیں یہ خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی باتیں ہیں۔ یہ ظلم ہے۔ لیکن بہر حال ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم یہ بات سمجھیں کہ یہ قربانیاں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے کے لیے ہیں، اس لیے اگر ہم قربانی نہیں بھی کر سکیں گے تو اللہ تعالیٰ پھر بھی اسے قبول فرمائے گا کیونکہ اس نے یہی فرمایا ہے کہ مجھ تک تمہاری قربانیوں کا گوشت یا خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا تقویٰ مجھ تک پہنچتا ہے۔

فرمایا: اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ تمہاری پیدائش کا مقصد حقوق اللہ کی ادائیگی اور اُس کی بندگی ہے۔ اس میں سب سے پہلی چیز نماز باجماعت کا قیام ہے۔ آج کل جب ہر طرف سے سختیاں کی جارہی ہیں تو ہمارا فرض ہے کہ ہم پہلے سے بڑھ کر اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعائیں مانگیں جیسے ایک ذبح کیا جانے والا جانور تڑپتا ہے اسی طرح ہمیں بھی اپنے عمل ظاہر کرنے چاہئیں۔ پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ نمازیں ہم نے اپنے گلے سے اتارنے کے لیے نہیں پڑھنی بلکہ ان کا حق ادا کرنے کے لیے پڑھنی ہیں۔ باجماعت اور سنوار سنوار کر نماز ادا کرنی چاہیے۔

حضور فرماتے ہیں: آج یہ عہد کریں کہ ہم نے اپنی عبادات کے معیار بلند کرنے ہیں۔ پاکستان میں شاید ہمیں عید کی نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ملے گی، انتظامیہ کی طرف سے پابندیاں لگادی جائیں گی یا لگادی گئی ہیں، مگر ہم نے اس کی پروا نہیں کرنی اور اپنے دلوں میں مایوسی کو جگہ نہیں دینی، بے شک اپنے گھروں میں عید کی نماز پڑھ لیں۔ مگر یہ عہد کریں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی کوشش کرنی ہے۔ نماز کا حق ادا کرنے کے لیے ہمیں پوری طرح کوشش کرنی چاہیے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: عبادت کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس سے ڈرنے

کا حق ہے۔ دوسرا حصہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے محبت کرے جو اس سے محبت کا حق ہے۔

فرمایا: اسلام نے ان دونوں حکموں کو پورا کرنے کے لیے ایک صورت نماز کی رکھی ہے جس میں خدا کے خوف کا پہلو رکھا ہے۔ دوسرا محبت کے پہلو کے اظہار کے لیے حج رکھا ہے۔ دشمن کی کوشش یہی ہے کہ احمدی اپنے ایمان سے دُور ہو جائیں مگر اس میں یہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جو مضبوط احمدی ہے، جس کے دل میں ایمان ہے وہ کبھی ان کے ظلموں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔ ہمیں کوشش یہ کرنی چاہیے کہ ہم ان دنوں میں اپنی عبادات کے معیاروں کو آگے بڑھائیں۔

بہت سے پاکستانی احمدی ایسے ہیں جن کے رشتے دار باہر ملکوں میں ہیں۔ اگر وہ پاکستان میں قربانی نہیں کر سکتے تو باہر اپنے رشتے داروں کے ذریعے سے قربانیاں کروا سکتے ہیں۔ افریقہ کے غریب ملکوں میں قربانی کروا سکتے ہیں۔ اگر قربانیوں سے روکا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے قربانی کرنے کے دوسرے ذرائع بھی دیے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ غریبوں کا خیال رکھو۔ کھانا کھلانا ہے، ان کی ضروریات کا خیال رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حج کے ساتھ قربانی رکھی ہے مگر قربانی کے اور بھی مواقع ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ پھر وقت کی اور مال کی بھی قربانی ہے، اس کے لیے بھی بھرپور کوشش کریں۔ پھر جن باتوں سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے ان سے رکنا بھی ایک قربانی ہے۔

فرمایا: پھر حقوق العباد بھی نہایت اہم ہیں۔ ان میں میاں بیوی، بہن بھائی، عزیز رشتے دار سب کے حقوق آجاتے ہیں، ہمسایوں اور محلے داروں کے بھی حقوق ہیں، ان سب کا خیال رکھنا چاہیے۔ اسلام نے تو دشمن کے بھی حقوق رکھے ہوئے ہیں۔ غیر مسلموں کے بھی حقوق رکھے گئے ہیں۔ اگر ہم حقوق العباد کی ادائیگی مکمل طور پر کریں تو حقوق العباد تو کبھی عبادات کا رنگ بھی اختیار کر لیتے ہیں۔ اس لیے پھر اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہمیں عبادات سے روکا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ صرف اس بات سے راضی نہیں ہوتا کہ تم نے بکرے کی قربانی کر دی بلکہ اللہ تعالیٰ حقوق العباد کی ادائیگی سے راضی ہوتا ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک

ایمان نہ لے آؤ اور تم اس وقت تک ایمان نہیں لا سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔

پس احمدیوں کو آپس میں تمام رنجشیں ختم کرنی چاہئیں تاکہ نہ صرف اخروی جنتوں کے ہم وارث بن سکیں بلکہ اس دنیا میں بھی جنت نظیر معاشرہ بنا سکیں۔ آج کل کے حالات میں تو احمدیوں کو بالخصوص تمام رنجشیں دُور کر کے ایک حسین معاشرے کی بنیاد رکھنی چاہیے تاکہ مخالف کسی طور بھی ہماری صفوں کو توڑ نہ سکیں۔ اگر ہم میں تقویٰ پیدا ہوگا تب ہی ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں گے۔ قربانی نہ کر کے بھی ہم قربانی کرنے والے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو جماعت بنائی تھی ان میں سے ہر ایک زکی نفس تھا اور ہر ایک نے اپنی جان کو دین پر قربان کر دیا ہوا تھا۔ ان میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جو منافقانہ زندگی رکھتا ہو۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ ہماری عید محض دکھاوے کی عید نہ ہو بلکہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی عید ہو۔ ہم اس کے فضلوں کو حاصل کرنے والے بنتے چلے جائیں۔ دعائیں بھی کریں اور دعاؤں میں شہداء کے بچوں کو بھی یاد رکھیں جنہوں نے قربانیاں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اسیران کے لیے بھی دعا کریں۔ پاکستان میں جہاں خاص طور پر قانون میں بہت ساری پابندیاں لگائی گئی ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ پابندیاں بھی دُور کرے اور ہمیں حقیقت میں کھلے طور پر عبادت کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ سب روکیں دُور ہوں، آزادی سے جانوروں کی قربانیاں بھی کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ سوجھ بوجھ عطا فرمائے کہ ہم ان قربانیوں کی روح کو سمجھنے والے ہوں۔

خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ہی مَیں سب خطبہ سننے والوں کو، یہاں بیٹھے ہوئے سب کو عید مبارک بھی کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس عید کو بابرکت فرمائے۔

☆......☆......☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ وَ الْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَ ادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔